احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ
۲۶- نومبر ۱۹۹۴ء

روزنامہ
# الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۲۶۴ ہفتہ ۲۱ جمادی الثانی ۱۴۱۵ھ ۲۶ نبوت ۱۳۷۳ ہش ۲۶ نومبر ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## جماعت احمدیہ کا ۹۲ واں جلسہ سالانہ

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا ۹۲ واں سالانہ جلسہ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ (فتح ۱۳۷۳ ہش) دسمبر ۱۹۹۴ء بروز پیر- منگل- بدھ ربوہ میں منعقد ہو گا۔

حکومت سے جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے اجازت کے لئے کارروائی کی جارہی ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل سے خیر و برکت اور کامیابی کے سامان فرمائے۔ آمین

(ناظر اصلاح وارشاد)

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

قبض اس حالت کا نام ہے جب کہ ایک غفلت کا پردہ اس کے دل پر چھا جاتا ہے اور خدا کی طرف محبت کم ہوتی ہے اور طرح طرح کے فکر اور رنج اور غم اور اسباب دنیوی میں مشغول ہو جاتا ہے اور بسط اس کا نام ہے کہ انسان دنیا سے دل برداشتہ ہو کر خدا کی طرف رجوع کرے اور موت کو ہر وقت یاد رکھے۔ جب تک اس کو اپنی موت بخوبی یاد نہیں ہوتی وہ اس حالت تک نہیں پہنچ سکتا۔ موت تو ہر وقت قریب آتی جاتی ہے کوئی آدمی ایسا نہیں جس کے قریبی رشتہ دار فوت نہیں ہو چکے اور آج کل تو وبا سے گھر کے گھر صاف ہوتے جاتے ہیں اور موت کے لئے طبیعت پر زور دیکر سوچنے کی حاجت ہی نہیں رہی۔

یہ حالتیں قبض اور بسط کی اس شخص کو پیدا ہوتی ہیں جس کو موت یاد نہیں ہوتی۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۱۹۴- ۱۹۳)

## دین کو دنیا پر مقدّم رکھنے کے
## وعدہ کو ہمیشہ یاد رکھو

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاول)

ایمان بڑھانے کے لئے خدا تعالیٰ کے انعام پر غور کرنے سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ ایمان۔ عقائد۔ اعمال۔ معاملات کے لحاظ سے بے نظیر نعمت (دین حق) ہے اور پھر (ایمان لانے والوں) میں سے وہ فرقہ جو (اللہ تعالیٰ کے ائمہ) کے سلسلے کو مانتا ہے ان سے بڑھ کر نہیں۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ان سے بڑھ کر کوئی مؤید من اللہ نہیں۔

انسان اکیلی نماز زیادہ پڑھتا ہے۔ جماعت کے ساتھ نماز گو چھوٹی اور مختصر ہی ہو مگر اس میں ثواب زیادہ ہوتا ہے اس سے پتہ لگتا ہے کہ امام کے ماتحت اعمال میں کس قدر زیادتی ہوتی ہے پس یہ ایک عظیم الشان نعمت ہے جو خدا نے ہم کو دی ہے مگر اس انعام میں ان الفاظ کو بھی یاد رکھو کہ "دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا" بڑی ذمہ داری کا وعدہ ہے۔ یہ وعدہ کسی عام انسان کے ہاتھ پر نہیں بلکہ امام کے ہاتھ پر۔ نہیں۔ نہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ پر کیا ہے۔ خوب یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ سے وعدہ کرکے خلاف کرنے والا منافق ہوتا ہے۔ پس ڈرنے اور رونے کا مقام ہے اور بڑے حزم واحتیاط کی ضرورت ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ کے انعام یاد کرکے (صاحب ایمان) اس بات کو سوچ کہ وقت آتا ہے۔ (-) کوئی دوست آشنا۔ اپنا بیگانہ کام نہیں آتا۔ دنیا میں نمونہ موجود ہے۔ انسان بیمار ہوتا ہے تو ماں باپ بھی اس کی بیماری کو نہیں بٹا سکتے۔ یہ نمونہ اس بات کا ہے اور سچی بات ہے کہ خدا تعالیٰ کی پکڑ کے وقت کوئی کام نہیں آتا کسی کی سفارش اور جرمانہ کام نہیں آتا۔ اس لئے اس دن کے لئے آج سے ہی تیار رہو۔ پس خدا تعالیٰ کے فضل کو یاد کرکے محبت الٰہی کو زیادہ کرو۔ اور غفلتوں اور کمزوریوں کو چھوڑ دو اور اپنے وعدوں پر لحاظ کرو کہ "دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے" رنج وراحت۔ عسر و یسر میں قدم آگے بڑھائینگے۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور بھائیوں سے محبت کریں گے۔ پھر کہتا ہوں کہ یہ بڑی خطرناک بات ہے کہ جو وعدوں کے خلاف کرتا ہے وہ منافق ہوتا ہے۔ جھوٹ اور وعدوں کی خلاف ورزی کرتے کرتے انسان کا انجام نفاق سے مبدل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھ کو اور آپ کو اس سے بچائے اور صدق۔ اخلاص اور اعمال حسنہ کی توفیق دے۔

(از خطبہ یکم شوال ۱۳۱۶ ہجری)

## مستقل معلمین وقف جدید کی کلاس

○ وقف جدید کے تحت ۱۵- جنوری ۹۵ء سے مستقل معلمین کی کلاس شروع کی جارہی ہے ایسے مخلص اور دینی خدمت کا جذبہ رکھنے والے میٹرک پاس نوجوان جو بطور معلم وقف جدید اپنی زندگی وقف کرنے کے خواہش مند ہوں وہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے صدر کی تصدیق سے ۳۱- دسمبر ۹۴ء تک ناظم ارشاد وقف جدید کے نام ارسال فرمادیں۔

نام۔ ولدیت۔ سکونت۔ تعلیم۔ عمر۔ بیعت۔ دینی تعلیم۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

## سانحہ ارتحال

○ محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ غلام نبی صاحب سابق ایڈیٹر الفضل مورخہ ۹۴-۱۱-۹ کھاریاں میں وفات پاگئیں۔ ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور ۹۴-۱۱-۱۰ کو بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے پڑھایا۔ آپ موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ میں بعد تدفین کے محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے ہی دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

## تقریب شادی

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۹۴-۱۰-۲۷ کو مکرم حافظ عبدالاعلیٰ صاحب طاہر مربی سلسلہ نائب مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی شادی محترمہ صائمہ مطیع صاحبہ بنت مکرم مطیع الرحمان صاحب آف نواب شاہ کے ہمراہ ہوئی۔ آپ کا نکاح اسی روز مکرم عبدالحمید صاحب طاہر مربی سلسلہ نواب شاہ نے مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ مورخہ ۹۴-۱۰-۲۸ کو آپ کے والد مکرم

باقی صفحہ ۷ پر

## نصیحت کے ساتھ طعن و تشنیع کو ملانا نصیحت کو برباد کر دینا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۲۶- نبوت- ۱۳۷۳ ہش ۲۶- نومبر ۱۹۹۴ء

# وقفِ جدید

وقف جدید کا عشرہ مورخہ ۲۵- نومبر سے ۴- دسمبر تک منایا جارہاہے۔ سال کے آخر میں وقف جدید کا عشرہ منایا جاتا ہے تاکہ سال بھر میں وصولیوں کا جائزہ لیکر ان میں کمی کو پورا کرنے کے لئے آخری کوشش کی جائے۔

وقف جدید حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے بابرکت دور امامت کی آخری تحریک ہے۔ سالہا سال تک وقف جدید کو ایک ایسی چھوٹی تحریک سمجھا جاتا تھا جس کا ترجیحی نمبر لازمی چندوں اور تحریک جدید کے بعد آتا تھا۔ لیکن حالیہ چند سالوں میں وقف جدید نے جس تیزی سے ترقی کی ہے اس کے بعد اب یہ معمول کی چھوٹی تحریک نہیں بلکہ ایک نمایاں اور اہم تحریک بن گئی ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے چند سال قبل وقفِ جدید کا دائرہ جنوبی ایشیا کے ممالک سے بڑھاکر عالمی کردیا تھا۔ اس لحاظ سے بھی یہ تحریک عالمی جماعت احمدیہ کا ایک لازمی حصہ بن گئی ہے۔ اور احباب جماعت جن کو خداتعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور رحمت سے مالی قربانیوں کا ایک خصوصی ذوق و شوق عطا فرما رکھا ہے اب اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

وقف جدید کے تحت دیہاتی علاقوں میں خدمت دین کا کام کیا جاتا تھا۔ سندھ کے متعدد علاقوں میں اس تحریک نے جو غیر معمولی کامیابیاں حاصل کی ہیں اس نے اس تحریک کے قد کاٹھ میں اضافہ کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اس کے تحت وہ انسان جو عام لوگوں کے نزدیک کم تر مرتبہ کے حامل تھے ان کو باخدا انسان بناکر عظمت و سربلندی کے ایسے مقامات پر پہنچایا گیا جو کسی بھی صاحب ایمان کے لئے قابل رشک ہیں۔

وقف جدید کے معلمین نے معمولی گزارے لیکر سخت مشکل مقامات پر تکلیف دہ حالات میں قربانیوں کا جو ریکارڈ قائم کیا ہے وہ ہماری تاریخ کا سنہرا باب ہے۔ حال ہی میں ایک نئے معلم جب ایسے مشکل اور دشوار گذار مقامات پر پہنچے تو انہوں نے فکرمندی سے کہا کہ یہاں پر تو بارش سے بچاؤ کا کوئی معقول انتظام نہیں ہے۔ اس پر ان کے ساتھی ایک پرانے معلم نے انہیں بتایا کہ میں جب اس علاقے میں پہلی بار آیا تھا میں نے پہلی رات کھلے آسمان تلے اس طرح گذاری تھی کہ ساری رات بارش ہوتی رہی تھی۔

یہ محض ایک ادنیٰ سی مثال ہے ان قربانیوں کی جو وقف جدید کے معلمین نے سخت تکالیف اٹھاکر خدمت دین کرتے ہوئے پیش کی ہیں۔ ان قربانیوں پر نظر کی جائے تو ہر احمدی کا یہ حق بنتا ہے کہ وہ مالی میدان میں وقف جدید کی بھرپور اعانت کرے تاکہ اس تحریک کے بابرکت مقاصد میں وسعت پیدا ہو اور انسانوں کو باخدا انسان بنانے کا عمل تیز سے تیز تر کیا جاسکے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات کے حوالے سے ہم اس مرحلے پر یہ کہنا چاہتے ہیں کہ چندے دینے والے افراد کی تعداد میں اضافے کو خصوصی اہمیت دی جائے۔ صرف بجٹ یا ٹارگٹ پورا کرکے تسلی نہیں کرنی چاہئے بلکہ بھرپور کوشش یہ ہونی چاہئے کہ کوئی بھی احمدی ایسا نہ رہے جو خدمت دین کی اس سعادت سے محروم رہے۔ کوئی تھوڑا دیتا ہے یا زیادہ دیتا ہے اس پر زور دینا ایک الگ کام ہے لیکن سب سے پہلا کام ہر فرد کو مالی قربانی کی اس برکت میں شامل کرنا ہے۔ کوئی بھی عہدیدار جب ایک نئے فرد کو اس مالی قربانی میں شامل کرنے میں کامیابی پاتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے ایک پورے گھر کے لئے اللہ کے بے انتہا فضلوں اور رحمتوں کے دروازے کھول دیئے ہیں۔ بلکہ یوں کہئے کہ اس گھرانے کی نسلوں کے لئے برکات اور رحمتوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع کرادیا گیا ہے۔

اس عشرہ کو بھی اسی عزم اور ہمت سے منانا چاہئے کہ کوئی بھی احمدی برکتوں کے اس گھر میں داخلے سے محروم نہ رہے۔ اور جو اس میں ادنیٰ مقام پر ہیں وہ اعلیٰ تر مقام کی طرف بڑھیں اور خدا کی رضا کی گود میں جا بیٹھنے کی لذت حاصل کرلیں۔

خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

بُت تراشی، بُت پرستی خود مرے گی اپنی موت
خود بخود پہچان لے گا آدمی اپنا خُدا
اَب زمیں کا کام ہے ہر گام پر ہمراہ ہو
"آسماں سے ہے چلی توحیدِ خالق کی ہوا"

ابوالاقبال

---

بندہ پرور نہیں بندہ کی طبیعت گستاخ
کبھی کر دیتا ہے ہاں جوشِ محبّت گستاخ

مَیں کہاں اور کہاں شکوۂ آلامِ جفا
دِل مجبور کو کرتی ہے رقابت گستاخ

ان کے مکھڑے کی بلائیں نگۂ شوق نہ لے
ایک دن آئی رکھی ہے تیری شامت گستاخ

معرفت ساقئ مہوش کی سکھاتی ہے ادب
ہونے دیتی نہیں میخانہ کی صحبت گستاخ

پاکبازوں پہ نہ کر طعنہ زنی اے واعظ
اس میں پوشیدہ ہے خود تیری ہلاکت گستاخ

درِ رحمت پہ جھگڑتی ہے ہمیشہ یارب
کرتی ہے میری دُعا کو تیری نصرت گستاخ

رِبن بلائے گھُس آتی ہے گھر میں میرے
میری غربت سے ہوئی ہے شبِ فرقت گستاخ

روز ٹکراتے ہیں جا جا کے فلک سے پیہم
کر رہی ہے میرے نالوں کو مصیبت گستاخ

گوہر اب حد سے گزرنے لگی فریاد کی لَے
ہو گئی آپ کی اب طرزِ شکایت گستاخ

ذوالفقار علی خان گوہر

---

میں دعوت الی اللہ کرنے والوں کو خوشخبری دیتا ہوں کہ جب وہ کسی کی زندگی بنائیں گے تو خدا ان کی ایک اور زندگی بنادے گا اور یہ ایک ایسا جاری فیض ہے جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ اس سے محرومی زندگی کو ضائع کرنا ہے۔ اس لئے ہر دعوت الی اللہ کرنے والے کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ دعائیں کرتے ہوئے اس کام کو آگے بڑھائیں۔ اپنے روحانی پھلوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ ان کی لذتوں سے فیض یاب ہوں اور آگے ان کو سراج بنادیں ایسا سراج جو اور چراغ روشن کرنے والا سراج بن جائے۔ (حضرت امام جماعت الرابع)

خلافت لائبریری ربوہ



ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۴۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# کاربو ویج- زندگی بچانے والی دوا ہے- ہر وقت پاس رکھیں

## ہومیو پیتھی میں پوٹنسی کا تعین سب سے مشکل مسئلہ ہے

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو کلاس میں مورخہ ۱۴- نومبر ۱۹۹۴ء کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر ۴۳

لندن: ۱۴- نومبر ۱۹۹۴ء- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھک کلاس میں کاربو ویج پڑھائی اور اس دوا کی اہم علامات اور متعلقہ تفاصیل اپنے ذاتی تجربات کے حوالے سے ارشاد فرمائیں۔

**کاربو ویج Carbo-veg** اس کی بنیادی بات خون کا Stagnant ہو جانا ہے- کیپلریز میں بھی خون کی حرکت سست ہو جاتی ہے اور جگہ جگہ نیلے نشان خون جمنے کی علامت کے طور پر نظر آتے ہیں- اس میں وریدیں Veins خراب ہوتی ہیں مگر شریانیں Arteries ٹھیک ہوتی ہیں- جسم سخت ٹھنڈا ہوتا ہے- Extremeties پر اثر زیادہ ہوتا ہے- یعنی جہاں دوران خون کا اختتام ہوتا ہے- ہاتھوں کا سونا اور ٹانگوں کی Numbness اس کی علامات ہیں- خاص طور پر پنڈلیوں کے اعصاب پر اثر ہوتا ہے- پنڈلیوں کے اعصاب کو دوسرا دل بھی کہا جاتا ہے- یہ نیچے سے خون کو اوپر بھیجتی ہیں- اچانک اٹھنے سے سر خالی ہو جائے یہ کاربو ویج کی علامت ہے- Extremeties کو ٹون اُپ کرتی ہے- بلڈ سرکولیشن کی کمزوری اور عضلاتی طاقت کا ختم ہونا دور کرتی ہے-

موت کے قریب کے لحات میں نئی حرکت پیدا کرنے میں کاربو ویج کام آتی ہے- زندگی کی ڈوبتی کشتی کو KickUp کرتی ہے- کئی دفعہ نزع کی حالت میں مریض اچھا ہوا- اگرچہ بعد میں ختم ہو گیا یعنی اس کا فوری اثر لازمی ہوتا ہے- یہ کبھی نہیں ہوا کہ بالکل اثر نہ ہوا ہو-

ایک خاتون نے ایک مریضہ کا ذکر کیا ہے انہوں نے کاربو ویج کے بارے میں میرا لیکچر سنا ہوا تھا- مریضہ کے جسم کا رد عمل ختم ہو گیا تھا- بے ہوشی تھی انہوں نے اس کے منہ میں کاربو ویج ڈال دی- چند منٹ میں قریب المرگ مریضہ میں جان پڑنی شروع ہو گئی اور مریضہ ہوش میں آگئی- اب دوسری دواؤں کا اثر بہتر ہونا شروع ہو گیا ہے- یہ ہفتہ دس دن کی رپورٹ ہے- اس لئے ضروری ہے کہ کاربو ویج کو جان بچانے والی دوا Life Saving Drug کے طور پر ہمیشہ پاس رکھیں-

جب یہ صحیح علامتوں میں دی جائے تو اس کی ہر پوٹنسی ۳۰- ۱۰۰ یا لاکھ تک بھی کام کرتی ہے- حضرت صاحب نے فرمایا ہومیو پیتھی میں ابھی یہ تحقیق تشنہ ہے کہ وہ کونسا رہنما اصول ہے جس میں پوٹنسی کا تعین کیا جا سکے- یہ سب سے مشکل کام ہے کہیں چھوٹی پوٹنسی اثر کرتی ہے- کہیں صرف بڑی پوٹنسی موثر ہوتی ہے اور چھوٹی پوٹنسی کا کوئی بھی اثر نہیں ہوتا حضرت صاحب نے فرمایا میں نے بہت مطالعہ کیا ہے لیکن اس بارے میں کوئی رہنما اصول نہیں مل سکا-

کاربو ویج زیادہ مادی شکل کی بیماریوں یعنی عضلات معدے اور انتڑیوں کی خرابی میں استعمال ہوتی ہے اگر زیادہ گہری بیماری نہ ہو تو Low پوٹنسی کام کرتی ہے یعنی ۳۰ کی طاقت میں- زیادہ بڑی پوٹنسی اثر ہی نہیں کرتی- روزمرہ کی عضلاتی Muscular کمزوریوں میں ۳۰ سے ۲۰۰ تک کی پوٹنسی کارآمد ہوتی ہے- چوٹوں میں ۳۰ بھی اور ۲۰۰ کی پوٹنسی بھی کام کرتی ہے-

مگر چوٹوں میں ۱۰۰۰ جو اثر کرتی ہے ویسا اور کوئی دوا اثر نہیں کرتی- بعض صورتوں میں بہت اونچی طاقت کی دوا غیر معمولی فائدہ دیتی ہے- اونچی طاقت دینے میں احتیاط کی بھی ضرورت ہے- اب تک کا تجربہ ہے کہ گہری بیماریوں میں اونچی طاقت نہ دی جائے- جب زندگی آخری نقطے پر پہنچ رہی ہو یعنی روح تک پہنچ رہی ہو- اس کا مطلب یہ ہے کہ زندگی کے نظام دفاع کو جب پیغام پہنچنے بند ہو جائیں تو بڑی طاقت بہتر ہے- بہ نسبت چھوٹی کے- مثلاً سل کا مریض ہو جس کا مرض بہت آگے بڑھا ہوا ہو- تو اسے اصولاً اونچی طاقت دینا غلط نہیں ہو گا- یعنی جہاں تک مرض کے تقاضے کا تعلق ہے اونچی پوٹنسی صحیح ہے- لیکن ساتھ ساتھ مریض کی مجموعی طاقت بھی دیکھنی چاہئے- اگر مریض بہت کمزور ہو تو بڑی طاقت میں دینا نقصان دہ ہے- کیونکہ اس صورت میں دوا جسم سے جتنی قوت مانگتی ہے وہ جسم کے پاس نہیں ہے-

جو بیماریاں اعصاب کے نظام یا خلیوں میں تبدیلیاں لے آتی ہیں- اور رفتہ رفتہ بڑھتے ہوئے کئی قسم کی کرانک Chronic بیماریوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں- ہمیشہ ایسی صورت میں بیماری کی رفتار کو سامنے رکھ کر ۶ ماہ' سال یا چند سال تک بھی دوا جاری رکھی جائے- ۵-۶ سال کا عرصہ بھی ہو سکتا ہے- جس بیماری میں اندرونی ساخت میں تبدیلیاں پیدا ہو جائیں وہاں مریض کو فوراً اچھا کرنے کے خیال سے ہائی پوٹنسی کا استعمال احمقانہ بلکہ ظالمانہ ہے-

کینسر' ایڈز' گہری دماغی بیماریاں' سفلس وغیرہ کے اثرات ہڈیوں تک پہنچ چکے ہوں- وہاں عام پوٹنسی کوئی اثر نہیں دکھاتی- کالی کارب میں پرانے مریضوں کی انگلیاں ہاتھ پاؤں مڑ کر اکٹھے ہونے شروع ہو جاتے ہیں- اس صورت میں پہلے کاربو ویج دیں پھر کالی کارب شروع کرائیں- ایسے مریض کو اگر ایک لاکھ میں دے دیں تو اس کے لئے مریض کو سخت عذاب کی تکلیف ہو گی- جسم کی ساری اکانومی اٹھ کھڑی ہو گی- بعض بیماریاں وقت چاہتی ہیں- گہری مرض جس میں مریض کی کانشسنیس Consciousness ختم ہو چکی ہو- اس کے دفاعی نظام کو ایک قسم کی موت آگئی ہو-

کینسر ہر زندہ شخص میں بچپن سے آخر تک موجود ہوتا ہے- مطلب یہ ہے کہ کینسر یہ ہے کہ جسم کے بعض خلیے جب نشوونما پاتے ہیں تو پھر رکتے نہیں-

ہمارے اندر جو ڈی- این- اے ہے اس میں ساری زندگی کے لئے احکامات موجود ہیں مثلاً دانت کے لئے یہ حکم ہے کہ کیلشیم ایک خاص وقت میں دانت بنائے- پھر جب بن جائے تو اس کے بنانے کی رفتار غیر معمولی طور پر کم ہو جائے- لیکن رکے نہیں- ایک خاص معین رفتار سے دانت گھستے رہتے ہیں ان کو ساتھ ساتھ کیلشیم مہیا ہوتی رہتی ہے اور دانتوں کی گھسائی کے باوجود دانت اپنی جگہ پر قائم رہتے ہیں-

اگر بڑھنے کا یہ سلسلہ نہ رہے تو ہڈیوں کا اور غدودوں کا کینسر لاحق ہو جاتا ہے- اس کا رجحان صحت مند جسموں میں بھی ہوتا ہے- اس سے محفوظ رکھنے کے لئے جسم کا دفاعی نظام موجود ہے جو کینسر کے سیلوں Cells کو مار رہا ہے- کوئی بیماری ایسی نہیں جس سے جسم نہ نبٹ سکے- ڈاکٹر کہتے ہیں کہ یہ اتفاق ہے کہ کبھی کبھی ہزاروں میں سے کینسر کا ایک مریض خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے- یہ بات بتاتی ہے جسم میں علاج کی طاقت تھی جسے استعمال نہیں کیا گیا- یہ جو آخری حالت ہے روح کو بتانے کی کہ جسم کا نظام دفاع کام نہیں کر رہا اس پیغام کے لئے بڑی پوٹنسی کی ضرورت ہوتی ہے-

ہومیو پیتھی میں سب سے مشکل مرحلہ اونچی طاقت اور نیچی طاقت میں استعمال کا ہے- بعض ہومیو ڈاکٹروں کو چھوٹی پوٹنسی کی عادت ہے بعض کو غیر معمولی بڑی طاقت کی- عام پڑھنے والا بالکل کنفیوز ہو جاتا ہے- کاربو ویج کی پوٹنسی' کرائسس کے وقت ۳۰ بھی ۲۰۰ بھی اور ۱۰۰۰ نے بھی کام کیا ہے- کرائسس کے وقت میں اللہ تعالیٰ نے یہ سہولت رکھی ہے کہ فوری ری ایکشن ہو جاتا ہے- کرائسس کی دوائیں پورے علاج کا کام نہیں کرتیں- اس کے اثر کا چھوٹا سا دائرہ ہے- پھر اس کا کام ختم ہو جاتا ہے پھر دوسری ادویہ دیں- کاربو ویج میں سخت سردی لگتی ہے لیکن مریض اس کے باوجود کھلی ہوا چاہتا ہے-

کاربو ویج بال جھڑنے میں بھی فائدہ مند ہے- اس میں نکسیر کا کرانک رجحان بھی ہے- بنِ ران میں خارش ہو- ویسے نارمل خارش نہ ہو بعض کے گلے بیٹھتے ہیں- اس کا گلا شام کو بیٹھتا ہے- فاسفورس کا گلا بھی شام کو بیٹھتا ہے- بیلاڈونا اور فاسفورس میں ٹانسلز خراب ہوں تو گلا بیٹھتا ہے-

اندر جلن اور باہر سردی کاربو ویج کی خاص علامت ہے- کلکیریا کارب اس کے مشابہہ ہے- دونوں میں کاربن ہے- کاربن زندگی کا سب سے اہم اور لازمی جزو ہے- زندگی کاربن کے بغیر متصور نہیں ہو سکتی- یہ زندگی کی بنیادی اینٹ ہے- جس سے ڈی- این- اے اور آر- این- اے بنتے ہیں-

کاربو ویج میں ناسوروں اور گنگرین کا

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا سلطان احمد

# تانبے کے صحائف

۱۹۴۷ء میں بحیرہ مردار کے قریب دریافت ہونے والے ایک غار نے علمی دنیا میں ہلچل پیدا کر دی تھی۔ اس میں سے چمڑے پر لکھے ہوئے بائبل کے قدیم ترین نسخے ملے تھے۔ اس ابتدائی کامیابی کے بعد ماہرین آثار قدیمہ نے یروشلم اور بحیرہ مردار کے درمیان سارے علاقے میں مزید غاروں کی تلاش شروع کی۔

۱۹۵۱ء میں دوسرا غار دریافت ہوا اور ۱۴۔ مارچ ۱۹۵۲ء کو تیسری کامیابی نصیب ہوئی۔ لیکن جلد ہی تیسرے غار کے ملنے کی خوشی مایوسی میں بدل گئی۔ کئی سو سال قبل اس غار کی چھت گر گئی تھی۔ اس وجہ سے چمڑے پر لکھی ہوئی تحریریں قریباً مکمل طور پر ضائع ہو چکی تھیں چھ روز بعد کھدائی کرنے والے اپنا کام مکمل کر کے نکلنے والے تھے کہ غار کی دیوار کے قریب ایک ایسی چیز ملی جس نے ساری ناامیدی کا مداوا کر دیا۔ یہ تانبے کے اوراق تھے جن پر کھود کر کچھ تحریر کیا گیا تھا۔

اس دریافت کو فوراً عجائب گھر پہنچا دیا گیا۔ سرسری جائزے پر یہ بات سامنے آئی کہ ان کو موڑ کر تہہ کیا گیا تھا اور اب سخت ہونے کے باعث ان کو کھول کر پڑھنا ممکن نہ تھا۔

ان کی موٹائی تین پوسٹ کارڈوں کے برابر تھی۔ بالعموم تانبے کی ایسی چادر میں اتنی لچک ہوتی ہے کہ اسے آسانی سے کھولا اور بند کیا جا سکے، لیکن دو ہزار سال تک مرطوب علاقے میں پڑے رہنے کی وجہ سے اس چادر کی سطح پر OXIDIZATION کا کیمیاوی عمل اسے سخت کر چکا تھا۔ اب اگر اسے زور لگا کر کھولا جاتا تو یقیناً تانبے کی یہ مہین چادر ٹوٹ پھوٹ جاتی۔ اور اس طرح یہ قیمتی اور قدیم تحریر ہمیشہ کے لئے ضائع ہو جاتی۔ لیکن ان کو کھولے بغیر اس تحریر سے استفادہ کرنا ممکن نہ تھا۔ پشت پر سے جو چند سطریں پڑھی جا سکتی تھیں ان سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ تحریر عبرانی میں تھی لیکن بائبل کا حصہ نہیں تھی۔

اب ماہرین سر جوڑ کر بیٹھے کہ ان صحائف کو کیسے کھولا جائے کہ کوئی حصہ ضائع بھی نہ ہو۔ دھاتوں کے ماہرین سے مشورہ ہوا، چوٹی کے انجنیئروں سے مدد کی درخواست کی گئی اور عوام الناس نے بھی اپنے مشوروں کی بھرمار کر دی۔

ایک صاحب نے تو عجائب گھر والوں کو یہاں تک لکھا کہ انہیں خواب میں اطلاع دی گئی ہے کہ اگر ان صحائف پر تیل مل کر بھٹی میں جھونک دیا جائے تو یہ خود بخود کھل جائیں گے اور سارا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

ایک رائے یہ دی گئی کہ اگر حساس فلمیں ان صحائف کے اندر ڈالی جائیں تو ایسا نقش حاصل ہو سکتا ہے جسے پرنٹ کر کے پڑھا جا سکے۔ لیکن پھر یہ مسئلہ درپیش تھا کہ یہ اوراق اس طرح سے جڑ چکے تھے کہ ان کے درمیان کسی فلم کو ڈالنا ممکن نہ تھا۔

امریکہ میں یہ تجربہ کیا گیا کہ کسی طرح سے کیمیاوی عمل کر کے تانبے کو اصلی حالت میں واپس لایا جائے۔ لیکن یہ تجربہ بھی کوئی خاص کامیابی نہ حاصل کر سکا۔ اسی طرح تین برس گزر گئے۔ آخر یہ فیصلہ ہوا کہ ان تانبے کے صحائف کو سطروں کے درمیان کاٹ کر کھولا جائے۔ یہ بہت نازک کام تھا۔ خدشہ تھا کہ کاٹنے کے عمل سے ان اوراق کو ناقابل تلافی نقصان ہو گا۔ اس کام کو کرنے کے لئے یقیناً چوٹی کے انجینیئر درکار تھے۔

ان صحائف پر تحقیق کرنے والی ٹیم کے ایک رکن مانچسٹر یونیورسٹی کے جان الیگرو (JOHN ALLEGRO) تھے۔ انہوں نے اپنی یونیورسٹی کے شعبہ میٹالرجی (METALURGY) سے رابطہ کیا۔ ان کا خط موصول ہوا کہ وہ اس مسئلے کا جائزہ لے کر مطلع کریں گے۔ جب تفصیلی صورت حال پیش کر کے یاددہانی کرائی گئی تو جواب دیا گیا کہ ہم نے صرف جائزہ لے کر مطلع کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن آپ کے تانبے کے صحائف کی خاطر پورے شعبے کے اوقات کار کو تہہ و بالا نہیں کیا جا سکتا۔

اس جواب کو سہنے کے بعد جان الیگرو نے اس شعبے سے مزید رابطے کی کوشش نہیں کی۔ پھر مانچسٹر کالج آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی سے درخواست کی گئی۔ کالج کے پرنسپل نے یہ کام پروفیسر بیکر (PROFESSOR BAKER) کے سپرد کیا۔ انہوں نے پہلے کچھ ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کیا، پھر کام کرنے کی حامی بھر لی۔ چنانچہ ان صحائف کو بذریعہ ہوائی جہاز اردن سے برطانیہ لایا گیا۔

پہلے تانبے کے اوراق پر ہوائی جہاز میں استعمال ہونے والی گوند لگائی گئی۔ تاکہ کٹائی کے دوران ان کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے کا امکان کم ہو جائے۔ پھر سوا انچ قطر کی ایک نفیس گول آری تیار کی گئی اور اسے ایک سپرنگ پر چڑھا کر مشین سے منسلک کیا گیا۔ اور صحائف کو اپنی جگہ پر قائم رکھنے کے لئے انہیں ایک سلاخ پر پرو دیا گیا۔

آخر سب انتظامات سے مطمئن ہو کر یہ فیصلہ کیا گیا کہ اگلی صبح جان الیگرو کی موجودگی میں پروفیسر بیکر پہلا تجربہ کریں گے۔ لیکن شام کو ہی جان الیگرو کو پروفیسر بیکر کا فون ملا۔ انہوں نے ہانپتی ہوئی آواز میں بتایا کہ تجسس سے مجبور ہو کر انہوں نے پہلی پتری کو کاٹ کر علیحدہ کر دیا اور تجربہ کامیاب رہا ہے۔

اگلے روز مشترکہ طور پر کام شروع کیا گیا۔ کٹے ہوئے ٹکڑوں پر صدیوں کی گرد جمی ہوئی تھی۔ برش سے صفائی کا کام بہت آہستہ ہو رہا تھا، چنانچہ دانتوں کے ہسپتال سے دانت صاف کرنے والی مشین ادھار لی گئی۔ اس کے ایک سرے پر نائیلون کے نرم پھندے لگا کر کام شروع کیا گیا تو دنوں کی صفائی منٹوں میں مکمل ہونے لگی۔ ابھی کام درمیان میں تھا کہ پیغام ملا ہماری مشین واپس کر دیجئے مریض انتظار کر رہے ہیں۔ چنانچہ اس کام کے لئے ایک نئی مشین خریدی گئی۔ یہ پہلی مرتبہ تھا کہ محکمہ آثار قدیمہ کو دانت صاف کرنے کی مشین خریدنے کی ضرورت پیش آئی ہو۔

بالآخر تانبے کے تمام اوراق کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر علیحدہ کیا گیا۔ مجموعی طور پر کام تسلی بخش رہا، صرف آخری ٹکڑا ٹوٹ گیا۔ لیکن اسے جوڑ کر پڑھنے کے قابل بنایا گیا۔

اب اس قدیم تحریر کو پڑھنے کا مرحلہ شروع ہوا۔ اس سے قبل ان غاروں سے پرانے عہد نامے کے نسخے ملے تھے، ان کی تفاسیر پائی گئی تھیں اور ان کو لکھنے والے فرقے کی مخصوص تحریریں دریافت ہوئی تھیں لیکن تانبے کے یہ اوراق ان سب سے منفرد تھے۔ یہ ایک مدفون خزانے کا راز تھا۔ سونے چاندی کا یہ بیش بہا خزانہ ایک وسیع علاقے میں مختلف جگہوں پر چھپایا گیا تھا۔ اور اس کا ریکارڈ تانبے کی اس چادر پر محفوظ تھا۔ قریباً ۶۱ ایسی جگہیں درج کی گئی تھیں جہاں پر دولت کے یہ انبار محفوظ کئے گئے تھے۔

یہ سوچنا غلط ہو گا کہ یہ تفاصیل اتنی واضح تھیں کہ محض کدالوں سے لیس ایک ٹیم اس خزانے کو نکال لاتی۔ کئی جگہوں کے نام ناقابل فہم تھے۔ شاید اب یہ مقامات مختلف ناموں سے پکارے جاتے ہیں۔ دو ہزار سال میں یروشلم اور دوسرے شہروں کا نقشہ اور ان کی حدود اب بالکل مختلف حالت میں تھے۔ تحریر کا بہت حصہ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ سب سے بڑھ کر، یہ خیال خوش فہمی پر مشتمل ہو گا کہ آباد جگہوں پر مدفون خزانے دو ہزار سال بعد بھی کسی نکالنے والے کے منتظر ہوں گے۔

بہرکیف اس تحریر کی ایک علمی اور تاریخی اہمیت تو تھی جو آج بھی کئی ماہرین کے نزدیک ان کی ظاہری قیمت سے بہت زیادہ ہے۔ اسی سوچ کے تحت ترجمے کا کام جلد از جلد مکمل کر کے انہیں عبرانی متن سمیت اردن بھجوایا گیا۔ یہ صحائف اردن کی ملکیت تھے اور وہاں سے ہی ان کا اعلان ہونا مناسب تھا۔

اردن میں موجود تحقیقاتی ٹیم کے اراکین جو سب کے سب عیسائی تھے کافی عرصہ تک خاموش رہے۔ حتیٰ کہ چار پانچ ماہ کا غیر ضروری عرصہ گزر گیا۔ اس دوران جان الیگرو کو متنبہ کیا گیا کہ اس معاملے میں کوئی تبصرہ نہ کریں، مبادا بہت سے قسمت آزمانے والے اس خزانے کی تلاش میں تاریخی مقامات پر کھدائی کا کام شروع کر دیں۔

پھر اچانک ایک دن برطانیہ، فرانس اور امریکہ سے بیک وقت ان تحریروں کے متعلق ایک سرکاری نکتہ نظر نشر کیا گیا۔ اس کی ایک کاپی جان الیگرو کو بھی بھجوا دی گئی۔ اس کا خلاصہ یہ تھا کہ تانبے کے اوراق پر نقش یہ تحریریں جھوٹ سے زیادہ کوئی حقیقت نہیں رکھتیں۔ ان کو لکھنے والے نے محض اپنے ذہن میں ایک افسانوی خزانہ تراشا تھا۔

بہت سے ماہرین یہ حتمی رائے پڑھ کر حیران رہ گئے۔ جان الیگرو بھی اس سے متفق نہیں تھے۔ انہوں نے اپنی تحقیقات پر مشتمل ایک علیحدہ کتاب شائع کرنے کا اعلان کیا جو بعد میں THE TREASURE OF THE COPPER SCROLL کے نام سے شائع ہوئی۔

ایک سوال بہت سے ذہنوں کو پریشان کر رہا تھا کہ آخر دو ہزار سال پہلے کسی شخص کو یہ جھوٹ بنانے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ اور اس کو اتنی محنت سے لکھ کر غار میں چھپانے کا مقصد کیا تھا؟

دوسری طرف تحقیقاتی ٹیم نے بھی بہت سے دلائل پیش کئے۔ ابھی تک عملاً کسی جگہ کی معین نشاندہی کر کے وہاں سے کوئی خزانہ برآمد نہیں کیا جا سکا۔ صرف ایک مقام پر چاندی کے بہت سے سکے ملے ہیں جن کے متعلق یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ یہ اس خزانے کا حصہ تھے۔

اس کے علاوہ اس علاقے میں ملنے والی تحریروں کو ایسنیز (ESSENES) فرقہ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ بعض ماہرین کے نزدیک یہود کا یہ فرقہ بعد میں موحد عیسائی بن گیا تھا۔

یہ لوگ دنیا سے کنارہ کش ہو کر راہبانہ زندگی بسر کرتے اور ان کے روز و شب عبادت اور مقدس کتب کے پڑھنے پڑھانے میں گزرتے۔ یہ فرقہ غریب اور بے ضرر لوگوں پر مشتمل تھا۔ ان کے پاس اتنے بیش بہا خزانے کا موجود ہونا قریباً ناممکن ہے۔ دولت کے یہ انبار تو صرف یروشلم میں یہود کی مرکزی عبادت گاہوں میں ہی جمع ہو سکتے تھے۔ اس عبادت گاہ کو بائبل میں "مقدس" کہا گیا ہے۔

توریت کی رو سے ہر مرد کو سالانہ آدھا

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ایم ٹی اے کے پروگرام

## جمعہ ۲۵-نومبر ۱۹۹۴ء

☆ 5-45 رات
○ تلاوت
☆ 6-00 رات
○ خبروں پر تبصرہ
☆ 6-20 رات
○ درود وسلام
☆ 6-30 رات
○ خطبہ جمعہ
☆ 7-40 رات
○ نظم
☆ 7-50 رات
○ ملاقات عمومی سوال وجواب
☆ 8-50 رات
○ کل کے پروگرام
(رات دس بجے خطبہ دوبارہ ٹیلی کاسٹ ہوتا ہے)

## ہفتہ ۲۶-نومبر ۱۹۹۴ء

☆ 4-45 شام
○ تلاوت
☆ 5-00 شام
مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
☆ 6-30 رات
○ ملاقات-بچوں سے
☆ 7-30 رات
○ نظم
☆ 7-40 رات
○ دستاویزی پروگرام دل کے بارے میں "HEART BEAT THE RHYTHM OF HEALTH"
☆ 8-00 رات
○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا خطاب بر موقع اجتماع انصار اللہ یو کے ۱۹۹۴ء
☆ 8-40 رات
○ نظم
☆ 8-50 رات
○ کل کے پروگرام

## اتوار ۲۷-نومبر ۱۹۹۴ء

☆ 4-45 شام
○ تلاوت
☆ 5-00 شام
○ مجلس سوال و جواب- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
☆ 6-30 رات
○ ملاقات-انگریز احمدیوں سے
☆ 7-30 رات
○ نظم
☆ 7-40 رات
○ البانوی زبان میں مسٹر زین اللہ کی بات چیت ان کی قبول احمدیت کے بارے میں
☆ 7-50 رات
○ نظم
☆ 8-00 رات
○ جرمن احمدی طلباء کی ایک گفتگو- انکو سکولوں میں پیش آنے والے مسائل کے بارے میں
☆ 8-45 رات
○ نظم
☆ 8-50 رات
○ کل کے پروگرام

## سوموار ۲۸-نومبر ۱۹۹۴ء

☆ 6-15 رات
○ تلاوت
☆ 6-30 رات
○ ملاقات-ہومیو پیتھی کلاس
☆ 7-30 رات
○ نظم
☆ 7-40 رات
○ نظموں کا صحیح تلفظ- میزبان محترمہ امتہ الباری ناصر صاحبہ
☆ 8-05 رات
○ لائبریری سے انتخاب
☆ 8-45 رات
○ نظم
☆ 8-50 رات
○ کل کے پروگرام

## منگل ۲۹-نومبر ۱۹۹۴ء

☆ 6-15 رات
○ تلاوت
☆ 6-30 رات
○ ملاقات-ہومیو پیتھی کلاس
☆ 7-30 رات
○ نظم
☆ 7-35 رات
○ دینی اخلاق- گفتگو از مکرم لئیق احمد طاہر صاحب
☆ 7-50 رات
○ نظم
☆ 8-00 رات
○ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم از مکرم نصیر احمد قمر صاحب
☆ 8-10 رات
○ بچوں کا پروگرام - میزبان امتہ الباری ناصر صاحبہ
☆ 8-40 رات
○ نظم
☆ 8-50 رات
○ کل کے پروگرام

## بدھ ۳۰-نومبر ۱۹۹۴ء

☆ 6-15 رات
○ تلاوت
☆ 6-30 رات
○ ملاقات- ترجمہ قرآن کلاس
☆ 7-30 رات
○ نظم
☆ 7-40 رات
○ دینی آداب واخلاق- قسط نمبر ۱۰- گفتگو از مولانا عطاء المجیب راشد صاحب
☆ 8-10 رات
○ نظم
☆ 8-20 رات
○ بوسنین پروگرام
☆ 8-50 رات
○ کل کے پروگرام

## جمعرات یکم دسمبر ۱۹۹۴ء

☆ 6-15 رات
○ تلاوت
☆ 6-30 رات
○ ملاقات- ترجمہ قرآن کلاس
☆ 7-30 رات
○ نظم
☆ 7-35 رات
○ تاریخ کا ایک ورق- از مکرم بشیر احمد خان رفیق صاحب
☆ 8-05 رات
○ نظم
☆ 8-15 رات
○ گفتگو از مولانا سلطان محمود انور صاحب- عنوان ہے "سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں نوجوان نسل کے لئے رہنمائی"
☆ 8-40 رات
○ نظم
☆ 8-50 رات
○ کل کے پروگرام

## جمعہ ۲-دسمبر ۱۹۹۴ء

☆ 5-45 رات
○ تلاوت
☆ 6-00 رات
○ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم از مکرم نصیر احمد قمر صاحب
☆ 6-15 رات
○ درود وسلام
☆ 6-30 رات
○ خطبہ جمعہ
☆ 7-40 رات
○ منتخب احادیث
☆ 7-50 رات
○ ملاقات- عمومی سوال وجواب
☆ 8-50 رات
○ کل کے پروگرام

## ہفتہ ۳-دسمبر ۱۹۹۴ء

☆ 4-45 شام
○ تلاوت
☆ 5-00 شام
○ مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
☆ 6-30 رات
○ ملاقات- عرب احمدیوں سے
☆ 7-30 رات
○ دستاویزی پروگرام "انہیں ابھی بچائیں" عالمی ادارہ صحت کی طرف سے
☆ 7-50 رات
○ بوسنین پروگرام
☆ 8-50 رات
○ کل کے پروگرام

# ایم ٹی اے کے خاص خاص پروگرام

## ملاقات

سوموار اور منگل ہومیو پیتھی کلاس' بدھ اور جمعرات ترجمہ قران' جمعہ عمومی سوال و جواب' ہفتہ سوال و جواب' اتوار مختلف قوموں' بچوں' یا ینگ لجنہ سے ملاقات۔
(روزانہ رات کو دس بجے ملاقات پروگرام دوبارہ دکھایا جاتا ہے)

## مجلس سوال وجواب

از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- ہفتہ اور اتوار کو- انگریزی میں (ساتھ ساتھ اردو ترجمہ)

ہر سوموار کو : لائبریری سے انتخاب اور نظموں کا صحیح تلفظ
ہر منگل کو : دینی اخلاق سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ہر بدھ کو : دینی آداب
ہر جمعرات کو : (ایک جمعرات چھوڑ کر) طبی معاملات' تاریخ کا ایک ورق
ہر جمعہ کو : خبروں پر تبصرہ
ہر ہفتہ کو : عالمی ادارہ صحت کا دستاویزی پروگرام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات ۔ واقعات ۔ شخصیات

# سیکیورٹی کونسل کی طرف سے عراق پر پابندیوں کی تجدید

باوجودیکہ عراق نے کویت کو تسلیم کر لیا ہے جو کہ پابندیاں اٹھائے جانے کے لئے بنیادی شرط کہی جاتی تھی۔ اس کے باوجود سیکیورٹی کونسل نے عراق کے خلاف پابندیوں کی تجدید کر دی ہے۔

امریکہ کی نمائندہ مسز میڈلین البرائٹ نے کہا کہ کونسل نے مجھے کہا ہے کہ میں آپ کو یہ بتا دوں کہ کونسل کی میٹنگ ہوئی جس میں پابندیوں کے حکم پر غور کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ وہ پہلے کی طرح بدستور جاری رہیں گی۔

عراق کے نائب وزیراعظم مسٹر طارق عزیز نے کونسل کی موجودہ صدر امریکہ کی مسز البرائٹ کو وہ کاغذات پیش کئے جن میں کویت کو تسلیم کئے جانے کے متعلق اطلاعات تھیں۔ اس کے بعد ۱۵ رکنی کونسل نے اپنا اجلاس منعقد کیا۔

مسٹر طارق عزیز نے امید ظاہر کی تھی کہ اب چونکہ عراق نے یہ اہم قدم اٹھالیا ہے جو کہ پابندیوں کے اٹھائے جانے کے سلسلے میں بنیادی عنصر تھا۔ اس لئے اب کونسل عراق کے لئے کوئی مثبت اقدام کرے گی۔ عراق کے کویت کو تسلیم کرنے کے سلسلے میں کونسل کا ایک علیحدہ اجلاس شام کو کیا گیا لیکن اس بات کا کوئی فیصلہ نہ ہو سکا کہ اس کا کس طرح جواب دیا جائے۔ یہ بات سیکیورٹی کونسل کے صدر نے بتائی۔ ابھی اس سلسلے میں مزید بحث و تمحیص بعد میں ہوگی۔

عراق کی اس دلیل کے رد کے طور پر کہ پابندیوں کی وجہ سے عراق کی آبادی بلاوجہ تکلیف اٹھا رہی ہے۔ کونسل ممبرز کو سٹیلائیٹ کے ذریعہ حاصل کی گئیں عراق میں عظیم الشان محلات کی تصاویر دکھائی گئیں۔ ان تصاویر کو دیکھ کر برطانیہ کے سفیر سر ڈیوڈ ہینے نے کہا کہ وہ واقعی متاثر کن تھیں۔ انہوں نے کہا کہ صدارتی محلات کی عیش گاہیں یہ ظاہر کرتی ہیں کہ ان پر بہت غیر معمولی طور پر زیادہ اخراجات کئے گئے ہیں۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق سی آئی اے کے اندازوں کے مطابق ان محلات کی تعمیر پر ایک ارب ڈالر خرچ کئے گئے ہیں۔

مسٹر طارق عزیز نے ان تمام باتوں کو بکواس قرار دیا ہے انہوں نے کہا کہ ہر ملک اپنے صدر کے لئے محل تعمیر کراتا ہے۔ ہم نے صرف محل ہی تعمیر نہیں کئے بلکہ پل، ہسپتال اور ریفائنریاں اور پاور سٹیشن بھی تعمیر کئے ہیں جو جنگ کے دوران بمباری سے ختم کر دیئے گئے تھے۔ یہ محل بھی ایک قومی نشان تھا اور اس کا بھی تعمیر کیا جانا ضروری تھا۔

☆ O ☆

## ملائشیا پام آئل

ملائشیا کے ایک وزیر نے بتایا ہے کہ اگر ہمارا ایک پراجیکٹ جس میں پام آئل کو تعمیر کے مصالح میں استعمال کیا جائے گا کامیاب ہو گیا تو ملائشیا کا پام آئل بہت زیادہ قیمت پانے لگے گا۔ ویسے اس وقت تقریباً آٹھ نو سال کی بہتر قیمتوں کے مقابلے میں کچھ کمی آئی ہوئی ہے۔

پرائمری انڈسٹری وزیر لم کنگ یاک نے بتایا ہے کہ اس سلسلے میں ایک برطانوی کمپنی کے اشتراک سے ایک ملائشین کمپنی کام کر رہی ہے۔ کوشش یہ کی جا رہی ہے کہ پام آئل سے پولی یورے تھینز بنائے جا سکیں۔ اس کے بعد جو آخری پراڈکٹ حاصل ہوگی اسے ہارڈ ووڈ کو بہتر بنانے اور بلڈنگ، فرنیچر، میرین کے علاوہ اور کئی مصنوعات میں استعمال کیا جا سکے گا۔

نیچرل پالی پول ٹیکنالوجی، جو کہ اس ملائشین کمپنی کا نام ہے جو کہ برطانوی کمپنی کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے کے ترجمان کا کہنا ہے کہ پام آئل سے بننے والے پولی یورے تھینز کی ٹیکنالوجی ایک بڑی کامیابی ہوگی اور اس کے دنیا بھر میں مختلف استعمال ہوں گے۔ پام آئل تیار کرنے کے سلسلے میں ملائشیا سب سے بڑا ملک ہے۔ لم نے بتایا کہ اس طرح پام آئل فرنیچر میں استعمال ہونے کے علاوہ بطور انجن کے ایندھن بھی استعمال کیا جا سکے گا۔

اس وقت پام آئل صرف کھانے کے تیل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن اب اسے صنعتی مقاصد کے لئے بھی استعمال کیا جا سکے گا۔ لم کا خیال ہے کہ جس طرح ملائشیا اپنی اشیاء کی مارکیٹنگ میں جارحانہ انداز اپنائے ہوئے ہے اور بوجہ پام آئل کی اپنی مختلف خوبیوں کے اس کی قیمت اب کبھی بھی ۸۰۰ رنگٹ (ملائشی سکہ) یا ۳۲۰ امریکن ڈالر فی ٹن سے کم نہیں ہوگی اس تیل کے نئے استعمال معلوم ہو جانے پر یہ بات اس کی قیمت کے استحکام کے لئے نیک فال ہوگی۔

☆ O ☆

## بوسنیا میں مسلم قصبہ پر میزائلوں سے حملہ

اقوام متحدہ کی حفاظتی فوج کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ بہاج کے علاقہ میں شدید لڑائی کے دوران مسلمانوں کے قصبہ کازین جس پر ان کا ابھی قبضہ ہے پر دس میزائل گرائے گئے۔

میجر محمد بشیرالدین نے اقوام متحدہ کے بنگلہ دیش فوجوں کے ہیڈ کوارٹرز جو کہ اس علاقہ کے اندر واقع ہیں سے اطلاع دی ہے کہ ایس۔ اے۔ ٹو۔ میزائل کو زمینی توپوں کے گولوں کے طور پر استعمال کیا گیا اور یہ حملہ اس شہر کے مشرق کی طرف سے کیا گیا جو کہ بوسنین سربوں کے کنٹرول میں ہے۔ اگرچہ سرایوو ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ ان میزائلوں کے حملوں سے بہت زیادہ لوگ مرے اور زخمی ہوئے ہیں۔ لیکن اس کی توثیق نہیں ہو سکی ہے۔ میزائلز نے ایک عمارت کو شدید نقصان پہنچایا اور کئی کھڑکیاں توڑ دیں۔

بوسنیا کے صدر عالی جاعزت بیگووچ نے اقوام متحدہ میں اپنے سفیر محمد ساکربے کو کہا ہے کہ وہ سیکیورٹی کونسل کو اس حملے کے متعلق مطلع کریں تاکہ وہ اس سلسلے میں کوئی مناسب اقدام کرے۔ بنگلہ دیشی میجر بشیر نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ اقوام متحدہ کے محفوظ علاقے بہاج کے شہر میں بھی ایک بم گرایا گیا ہے اس سے کوئی آدمی مرا یا زخمی ہوا ہے کہ نہیں اس بات کا علم نہیں ہو سکا۔

دریں اثناء بہاج کے مشرقی طرف کی بستیوں میں گریبز سطح مرتفع پر قبضہ کے لئے شدید لڑائی ہو رہی ہے جس میں روانہ ایک ہزار گولے برسائے جا رہے ہیں۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ آیا سربوں نے وہ جگہیں جن سے ان کو تین ہفتے پہلے پسپا کر دیا گیا تھا۔ دوبارہ حاصل کر لی ہیں یا نہیں۔ سرب پچھلے ہفتے سے ان پوزیشنوں کو حاصل کرنے کے لئے دوبارہ حملے کر رہے ہیں۔

☆ O ☆

## ایپک کا آزادانہ تجارت کے لئے ٹارگٹ

ایشیا بحرالکاہل کے لیڈروں نے اپنی اقتصادیات میں آزادانہ تجارت رائج کرنے کے لئے ۲۰۲۰ء کا سال مقرر کیا ہے۔ اگرچہ ترقی یافتہ ممالک اس سے دس سال پہلے ہی یعنی ۲۰۱۰ء میں اس پر عمل شروع کر دیں گے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ باقی دنیا کے ساتھ بھی تجارت کے لئے کھلی منڈی کے اصول پر کاربند رہیں گے۔

ایشیا بحرالکاہل اقتصادی تعاون فورم (ایپک) جو کہ پہلے ہی تیزی سے ترقی پر گامزن ممالک کا خطہ ہے اور جو تمام دنیا کی پیداوار کا تقریباً نصف مہیا کرتے ہیں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس سلسلے میں اگلے سال سے کام شروع کر دیں گے۔ یہ فورم ۱۸ ملکوں پر مشتمل ہے۔ یہ اعلان انڈونیشیا کے صدر سہارتو نے فورم کے اجلاس شروع ہونے سے پہلے کیا۔ دراصل یہ معاہدہ امریکہ اور آسٹریلیا کی فتح کے مترادف ہے جو کہ اس قسم کی تجارتی پالیسی کے علمبردار ہیں۔

ایپک کی تنظیم میں امریکہ اور جاپان بھی شامل ہیں جو کہ اقتصادی طور پر دنیا کی سب سے زیادہ طاقتور قومیں شمار ہوتی ہیں۔ اور چین بھی اس کا حصہ ہے جو کہ دنیا کا سب سے زیادہ آبادی رکھنے والا ملک ہے۔ ان تینوں کے علاوہ آسٹریلیا، برونائی، کینیڈا، چلی، ہانگ کانگ، انڈونیشیا، جنوبی کوریا، ملائشیا، میکسیکو، نیوزی لینڈ، پاپوا، نیوگنی، فلپائن، سنگاپور، تائیوان، تھائی لینڈ بھی اس تنظیم میں شامل ہیں۔

اجلاس سے پہلے ہونے والے یونیورسٹی کے طلباء کے احتجاجی مظاہرہ نے بدمزگی پیدا کر دی۔ تقریباً تین صد طلباء نے انڈونیشیا کے خلاف نعرے لگائے۔ انہوں نے اپنے لیڈر ایکسنانا گسماؤ کی تائید میں بینرز اٹھا رکھے تھے جو کہ آج کل جکارتا میں ۲۰ سال کی قید بھگت رہا ہے۔ یہ سارا احتجاج تیمور کے جزیرے کے لوگوں نے کیا جس پر انڈونیشیا نے ۱۹۷۵ء میں زبردستی قبضہ کر لیا تھا۔ بہر حال اگرچہ تمام احتجاج پرامن رہا لیکن صدر سہارتو کو اس سے خاصی ذہنی کوفت کا سامنا کرنا پڑا انڈونیشیا کی حکومت کے ترجمان نے کہا کہ کل ۱۸۳ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے لیکن ان میں سے ۶۹ کو جلد رہا کر دیا جائے گا البتہ بقیہ ۱۴ جو اس شرارت کے بانی ہیں ان کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا جزیرہ تیمور کے ۲۹ باشندوں نے امریکہ کے سفارت خانہ کی دیواریں پھلانگ کر مطالبہ کیا کہ انہیں صدر بل کلنٹن کے سامنے اپنی شکایات پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔

ایپک کے لیڈروں کا استقبال صدر سہارتو نے کیا ان سب نے بوتیک قمیضیں پہنی ہوئی تھیں۔ بل کلنٹن وقت سے تقریباً دس منٹ لیٹ پہنچے جس سے صدر سہارتو کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اور ان کی اس پریشانی کو سینکڑوں صحافیوں نے دیکھا۔

اس اجلاس میں ملائیشیا کی طرف سے اس سکیم کی خاصی مخالفت کی گئی اور صحافیوں کا خیال ہے کہ ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے مطالبات کو چھوڑنے پر مشکل ہی سے تیار ہوں گے۔

☆ OOO ☆

**بقیہ صفحہ ۳**

رجحان ہے یہ کلکیریا کارب میں بھی ہے۔ دماغ رفتہ رفتہ ماند پڑ جاتا ہے۔ مریض غم اور خوشی سے بیگانہ ہو جاتا ہے۔ زندگی سے عدم دلچسپی ہو جاتی ہے۔ خوشی کی خبر ہو یا غم کی معمولی سا ردعمل دکھاتا ہے۔ ورنہ گم سم رہتا ہے۔ یہ پاگل پن کی وہ قسم ہے جس کو آسانی سے ٹھیک نہیں کیا جا سکتا۔ ایسے مواقع پر اونچی طاقت مفید ہے۔ پہلے کم طاقت دے کر دیکھیں پھر اونچی طاقت میں دیں۔ جہاں زیادہ دوائیں ایک جیسی ہوں وہاں مزاج کو معلوم کریں۔ ہومیوپیتھی سیکھنے کا صحیح اصول مزاج کے مطابق دوا دینا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا سب سے اچھا ہومیوپیتھ وہ ہے جو ایلوپیتھی کا بھی ڈاکٹر ہو۔ اس معاملے میں ایلوپیتھ ڈاکٹروں کو چاہئے کہ وہ ہومیوپیتھی کے ساتھ محاذ آرائی ختم کر دیں۔ اس کو ساتھ جوڑ کر آگے بڑھیں۔ انگلستان میں اب اس سلسلے میں بہت رجحان ہو گیا ہے۔

کاربوویج میں دماغ ست ہوتا ہے۔ اس کا سردرد گدی میں ہوتا ہے۔ نیٹرم سلف بھی اس کی دوا ہے۔ اس کا حرام مغز Medulla Oblongata سے گہرا تعلق ہے۔ اس میں بھی گدی کے درد کا رجحان ہے۔ سردرد سارے سر سے شروع ہو کر گدی میں اکٹھا ہو جاتا ہے۔ اس کے سردرد کا اکثر نزلاتی بیماریوں سے تعلق ہے۔ حالانکہ نزلاتی بیماریوں میں اکثر ماتھے میں درد ہوتا ہے۔ ایسے موقع پر نکس وامیکا کا بھی استعمال چاہئے۔

نیٹرم میور کی علامتیں چھوٹے چھوٹے ہتھوڑے سے سارے جسم پر پڑتے محسوس ہوتے ہیں۔ لیکن اس میں (کاربوویج میں) بڑے بڑے ہتھوڑے محسوس ہوتے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ بیلاڈونا سے مشابہ ہے۔ اس کی دھمک نمایاں ہوتی ہے۔ دل کی ہر دھڑکن ہتھوڑا لگتی ہے۔ یہ علامت مسلز کے کمزور ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔

اس میں رات کا خوف آرسنک سے مشابہ ہے۔ بھوتوں کا خوف' کانوں سے سخت بدبودار مادہ خارج ہوتا ہے۔ اس کی پیپ میں بدبو کی غیر معمولی شدت ہے کانوں کی بیماریاں بعض اوقات کسی بڑے بخار کے بعد ہوتی ہیں۔

Nerves پر جب ٹائیفائیڈ حملہ کر دے تو وہ مرجاتے ہیں اس کا کوئی علاج نہیں۔ کان کا درد کان کی خرابی اور تولید کی طاقت سے ہمیشہ کی محرومی ہو جاتی ہے۔ اگر اعصاب پر حملہ نہ ہو تو عضلاتی بیماریاں پر سوتی بخارات ملیریا وغیرہ ہوتا ہے۔ سارا نظام ست ہو جاتا ہے۔ اس میں بھوتوں کا خوف اس لئے ہے کہ بعض Toxins خون میں شامل ہو کر دماغ پر اثر کرتے ہیں دماغ کے ایسے حصے متحرک ہوتے ہیں۔ کہ خوابیں بھی معین ہی آئیں گی۔ اگر ہمیشہ سانپوں کی خوابیں آئیں تو نیٹرم میور موثر ہے۔ اس کے ساتھ کالی فاس دی جائے۔

سوڈیم کلورائیڈ کا سانپ سے گہرا تعلق ہے۔ سانپ نمک چاٹتا ہے کلر میں بے حد پنپتا ہے۔ سندھ میں کثرت سے سانپ پنپتا ہے۔ کاربوویج میں دائمی نزلہ' اپھارہ' نزلہ اعصاب پر گرے۔ مسوڑھے دانت چھوڑ دیں۔ ہر قسم کی مسوڑھے کی پرانی بیماریاں شامل ہیں۔

---

**بقیہ صفحہ ۴**

مثقال بطور ٹیکس دینا ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ زرعی پیداوار کا دسواں حصہ اور دیگر نذریں بھی "مقدس" کے خزانے میں جمع کی جاتیں۔ اس رقم سے صرف رسومات کی ادائیگی اور مقدس کی تعمیر کا کام لیا جاتا۔ صدیوں کی ذخیرہ اندوزی نے اس خزانے میں سونے چاندی کے ڈھیر جمع کر دیئے تھے۔ دولت کے یہ ڈھیر ۷۰ء میں یروشلم کی تباہی تک وہاں موجود رہے۔

لیکن ایسنیز (ESSENES) فرقہ کو اس خزانے پر کبھی تسلط حاصل نہیں ہوا تھا۔ اس کا جواب جان الیگرو نے یہ دیا کہ یہ ضروری نہیں کہ تانبے کے ان اوراق کو اسنز (ESSENES) نے ہی چھپایا ہو۔ اسی دور میں یہود کا ایک جنگجو فرقہ زیلٹ (ZEALOTS) بھی موجود تھا۔ ان لوگوں نے پہلی صدی عیسوی میں رومی تسلط کے خلاف علم بغاوت بلند کیا تھا۔ ان کو چند سال کے لئے "مقدس" اور اس کے خزانے پر قبضہ حاصل ہوا اور اسی دور میں رومی گورنر کو یروشلم کی فصیل سے گرا کر قتل دیا گیا تھا۔ ان کے قانون کے مطابق نذروں کی رقم جنگی مقاصد کے لئے استعمال کرنا جائز بلکہ ضروری تھا۔

ایسنیز کا مرکز یعنی قمران کی خانقاہ بھی کچھ سال کے لئے ان کے قبضہ میں آگئی تھی۔ ممکن ہے کہ رومی افواج کی پیش قدمی کے پیش نظر ان لوگوں نے یہ خزانہ اور ایسنیز کے لکھے ہوئے صحائف غاروں چھپائے ہوں۔

دوسرا اعتراض یہ اٹھایا گیا کہ جو مقدار سونے اور چاندی کی ان اوراق میں مذکور ہے' وہ اس قدر زیادہ ہے کہ اتنے گرانقدر خزانے کا تصور بھی محال ہے۔ اس تحریر کے مطابق صرف سونے کے ۳۸۵ توڑے (TALENTS) مختلف مقامات پر چھپائے گئے تھے۔ وزن کا یہ قدیم پیمانہ TALENTS مختلف ادوار میں مختلف معنوں میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ انسائیکلوپیڈیا بیبلیکا (ENCYCLOPEDIA BIBLICA) کے مطابق بابل کا TALENT ۳۹ کلوگرام اور فونیشیا کا TALENT ۲۶ کلوگرام کا ہوتا تھا۔ اس معیار کو پیش نظر رکھتے ہوئے معلوم ہوتا ہے کہ چھپائے گئے خزانے میں صرف سونے کا وزن کم از کم دس ہزار کلوگرام تھا۔ چاندی اور سونے کے برتن اور سونے کی سلاخیں اس کے علاوہ تھیں۔ حقیقت میں یہ مقدار واقعی افسانوی معلوم ہوتی ہے۔

مگر غور طلب بات یہ ہے کہ لکھنے والے کے ذہن میں اس پیمانے TALENT کا کیا مطلب تھا۔ ایک مقام پر لکھا ہے کہ "کوزیبا (KOZIBAB) کے پانی کے اخراج کی جگہ پر تین ہاتھ نیچے' دو مٹکوں میں اسّی توڑے (TALENTS) سونا دفن ہے۔"

اگر فونیشیائی معیار بھی تسلیم کیا جائے تو سونے کی یہ مقدار دو ہزار کلوگرام بنتی ہے۔ ظاہر ہے کہ دو ہزار کلوگرام سونا فقط دو مٹکوں میں نہیں سما سکتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ لکھنے والے نے جب یہ پیمانہ استعمال کیا تو اس کے ذہن میں اس کا اطلاق وزن کی نسبتاً بہت کم مقدار میں ہوتا تھا معلوم ہوتا ہے کہ بائبل میں بھی اس کا استعمال ۲۶ کلوگرام سے بہت کم وزن کے لئے کیا گیا ہے۔

تانبے پر نقش ان تحریروں سے قدیم یروشلم کا نقشہ اور دو ہزار سال قبل فلسطین کا جغرافیہ سمجھنے میں بھی مدد ملی ہے۔ بعض مقامات کے پرانے نام نہیں معلوم تھے جن کا علم ان کو پڑھنے سے ہوا۔ مثلاً یروشلم سے گزرنے والی وہ عمودی وادی جسے آجکل پنیر بنانے والوں کی وادی کہا جاتا ہے' اس دور میں 'بیرونی وادی' کہلاتی تھی۔ کیونکہ اس وادی پر قدیم یروشلم کی حدود ختم ہو جاتی تھیں۔

بنی اسرائیل کی تاریخ اور اس علاقے کا جغرافیہ' بائبل کے بہت سے حصوں کو سمجھنے کے لئے چابی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جو دریافت ان علوم میں اضافہ کرے' وہ پرانے اور نئے عہد نامے کے مبہم حصوں کو سمجھنے میں بھی مدد دیتی ہے۔

لیکن ان قدیم تحریروں کو پڑھنا' سمجھنا اور ان پر تحقیق کرنا ایک نہایت پیچیدہ کام ہے۔ چوٹی کے ماہرین کی عمریں اس کام میں صرف ہوئی ہیں۔ پھر بھی اب تک ان کے بہت سے پہلو دنیا کی نظروں سے اوجھل ہیں۔ شاید وقت کے ساتھ ان پر سے پردہ اٹھے اور ہو سکتا ہے کہ بہت سی باتیں ہمیشہ ایک راز بنی رہیں۔

---

**بقیہ صفحہ ۱**

عبدالعزیز صاحب آف پھیرو چیچی ضلع عمرکوٹ سندھ نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شمولیت کی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔

---

## موصیان کرام

○ اگر کوئی موصی اپنی جائیداد غیر منقولہ کا ہبہ بحق وارث یا وارثان ایسے حالات میں کرے گا کہ صورت تقسیم وراثت کی بنتی ہو یا کسی رنگ یا کسی رنگ میں وصیت کی روح مجروح ہونے کا احتمال ہو تو ایسی صورت میں حصہ جائیداد حسب وصیت ادا کرنا لازم ہو گا اور ایسی جائیداد بصورت وفات موصی کا ترکہ شمار ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

○ جس جائیداد کا حصہ جائیداد سو فیصدی ادا کر دیا گیا ہو اس پر حصہ آمد بشرح چندہ عام کی ادائیگی لازمی رہے گی۔ اس لئے ایسے موصیان جو سابقہ قاعدہ کے تحت حصہ جائیداد ادا کر چکے ہیں اور حصہ آمد ادا نہیں کر رہے ان سے درخواست ہے کہ وہ توجہ کریں اور حصہ آمد میں بشرح چندہ عام ادائیگی ہر سال کیا کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)


(خصوصاً ہومیوپیتھک) ڈاکٹرز متوجہ ہوں

ہمارے تیار کردہ ہومیوپیتھک مرکبات کے فری سمپلز اور لٹریچر کیلئے بذریعہ خط یا ٹیلیفون رابطہ کریں۔

کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی ربوہ گولبازار

فون: 04524-771 04524-211283 فیکس 04524-212299

مفید اور موثر دوائیں

• تریاق اٹھراء: مرض اٹھراء کی مشہور اور مفید ترین گولیاں فی ڈبی 20/-

• نورِ نظر: اولادِ نرینہ کیلئے کامیاب ترین دوا۔ فی کورس 625/- اور 125/-

• سپاری پاک: لیکوریا کے لئے طب یونانی کی مشہور و معروف دوا۔ فی ڈبی 30/-

• زدجامِ عشق خاص: قوت وامساک کی مشہورِ عالم گولیاں

فی ڈبی 30 گولی 300/-

اطباء اور طبی سٹاکسٹ توجہ فرماویں۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون: 211538

# خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**ربوہ : 24 نومبر-1994ء**
ہلکی سردی جاری ہے
درجہ حرارت کم از کم 13 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 25 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام پر امریکی دباؤ کم ہو گیا ہے۔ امریکہ نے پاکستان کے اصولی موقف کو سمجھ لیا ہے۔ سب کو یقین رکھنا چاہئے کہ ایٹمی پروگرام سمیت قومی معاملات پر کوئی سودے بازی نہیں کی جائے گی سیاسی محاذ آرائی کے باوجود ان امور پر قوم کا اتحاد ہے انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اور اپوزیشن میں فاصلے کم کرنا میری مقدس ذمہ داری ہے۔ مجھ پر کتنے ہی الزام لگیں مفاہمت کی کوشش جاری رکھوں گا۔ ان کو مسئلہ نہیں بناؤں گا۔

○ وزیراعظم پاکستان محترم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کا بھارتی ڈھونگ ناکام ثابت ہو گا۔ بھارت انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہا ہے۔ بھارت پر اب مختلف اطراف سے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کا خسارہ چھ فی صد کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اب اسے چار فی صد تک لائیں گے۔ معیشت کو مستحکم بنانے کے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

○ مسلم لیگ پنجاب کے راہنما چوہدری شجاعت حسین کی گرفتاری کے سلسلے میں احتجاج کے طور پر قومی اور پنجاب اسمبلی سے اپوزیشن نے واک آؤٹ کیا۔ قومی اسمبلی کا دوسرا واک آؤٹ مالاکنڈ اپریشن پر ہوا۔ اس کے محرک اعظم طارق تھے۔ نواز شریف سمیت اپوزیشن کے تمام ارکان نے ساتھ دیا۔ اپوزیشن شجاعت حسین کی گرفتاری کے مسئلے کو زیر بحث لانا چاہتی تھی لیکن سپیکر نے اجازت نہ دی۔ اس پر واک آؤٹ کیا گیا۔ لیکن پنجاب اسمبلی میں واک آؤٹ کے بعد اجلاس ختم ہو گیا۔

○ پنجاب اسمبلی میں کالاباغ ڈیم کی تعمیر کے بارے میں حکومتی ارکان نے ملک عبدالرحمان کھر کی قرارداد منظور کر لی۔ ملک عبدالرحمان کھر نے اپنی قرارداد میں مطالبہ کیا تھا۔ کہ ملک میں توانائی کے بحران کی خاطر وفاقی حکومت کالاباغ ڈیم تعمیر کرے۔ یہ قرارداد اس وقت منظور کی گئی جب اپوزیشن واک آؤٹ پر تھی۔

○ تاجروں اور صنعتکاروں کے ایک اجلاس میں صدر مملکت نے کہا کہ ٹیکس ادا نہ کرنا ہمارا کلچر بن چکا ہے۔ ہمیں ان ٹیکسوں کے ساتھ زندہ رہنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ انہوں نے کہا سیلز ٹیکس ختم نہیں کیا جائے گا۔ یہ افراط زر کے ساتھ خود بخود بڑھ جاتا ہے۔ حکومت کو اقدامات نہیں کرنے پڑتے۔

○ حکومت نے سینیٹ کے چیرمین وسیم سجاد کی رولنگ کے باوجود سینیٹر شجاعت حسین کو سینٹ میں پیش نہیں کیا۔ حکومت نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ اگر سینیٹر شجاعت حسین اس سلسلے میں عدالت کو درخواست دیں تو حکومت مخالفت نہیں کرے گی۔ لیکن سینیٹر شجاعت حسین نے حکومت کی پیش کش مسترد کر دی۔

○ ایف۔ آئی۔ اے نے سینیٹر چوہدری شجاعت کا ایک ہفتہ کے لئے جسمانی ریمانڈ لے لیا۔ سینیٹر شجاعت حسین کو عدالت میں پیش کئے جانے کے وقت اپوزیشن کا کوئی رکن وہاں نہ پہنچا سوائے یاسین وٹو کے جو عدالت میں بروقت پہنچے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے سربراہ اور اپوزیشن کے لیڈر میاں محمد نواز شریف نے قومی اسمبلی سے واک آؤٹ کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میں فوج کی مداخلت کے خلاف ہوں مگر کچھ بھی ہو سکتا ہے کشیدگی بڑھ رہی ہے ملک میں ہر طرف اضطراب اور بے چینی ہے۔ فوج کی مداخلت خارج از امکان نہیں انہوں نے کہا کہ سینیٹر شجاعت کی گرفتاری کے بعد اب مجید ملک اعجاز الحق اور گوہر ایوب کو گرفتار کیا جائے گا۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا بے نظیر خاندانی دشمنیاں پیدا کرنا چاہتی ہیں۔ لیکن ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے اپوزیشن کے رہنماؤں کو جھکایا نہیں جاسکتا۔

○ مسلم لیگی رہنما میاں ممتاز دولتانہ نے کہا ہے کہ سیاست کو کینسر ہو چکا ہے۔ وضع داریاں ختم ہو گئیں۔ سیاسی کھیل کو ذاتی دشمنی میں بدل دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خرابی صحت کے باعث مخالف گروپوں میں صلح نہیں کرا سکتا۔

○ بی۔ بی۔ سی۔ کے مطابق کوئی بھی یقین کرنے کو تیار نہیں کہ شجاعت کی گرفتاری مالی بدعنوانی کا نتیجہ ہے ماضی میں جس طرح آصف زرداری کو پکڑا گیا اسی طرح اب انہیں گرفتار کیا گیا ہے۔ ملک میں ترقیاتی پروگرام نہیں ہو رہے نہ ہوں گے بلکہ سیاسی محاذ آرائی بڑھے گی۔

○ گورنر پنجاب چوہدری الطاف حسین نے کہا ہے کہ نواز شریف فیملی کی خواتین کے سوا سب گرفتار ہوں گے۔ شہباز شریف غلط نہ ہوتے تو لندن نہ جاتے۔ پارلیمنٹ میں ہنگامہ کرنے والے اراکین کو دفعہ ۱۲۴ کے تحت گرفتار کریں گے کہ صدر پر حملے کی سزا سات سال ہے۔ انہوں نے کہا پنجاب میں شیعہ سنی جھگڑوں نے تشویش ناک صورت اختیار کر لی ہے۔ لیکن کوئی سنی امام بارگاہ پر اور شیعہ مسجد پر بم نہیں مار سکتا۔

○ نفاذ شریعت کے لئے شاہراہ قائداعظم پر متعدد دینی جماعتوں نے مشترکہ ریلی کی۔ مسجد شہدا لاہور سے شروع ہونے والی ریلی پنجاب اسمبلی جا کر ختم ہو گئی۔


**داخلہ جاری ہے**
الیکٹریشن۔ ریفریجریشن اینڈ ائیر کنڈیشننگ ٹریڈز میں داخلہ جاری ہے۔
بیکار رہنے کی بجائے ہنر سیکھئے
آپکے کام آئے گا۔ مدت کورس 6 ماہ
الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر منظور شدہ ربوہ

ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوا
• گیس ٹربل • قبض • بدہضمی • کمی بھوک
**ہاضمون** رجسٹرڈ
خط لکھکر بذریعہ ڈاک طلب کریں
نصرت دواخانہ ربوہ

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت/10,000 ڈش 8 مع مکمل فٹنگ
**نیو محمود ٹیلیویژن** 21۔ مال روڈ لاہور
فون: 7226508 , 355422
7235175

ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت ہمارے ذریعے کیجئے اور خدمت کا موقع دیجئے۔
**شریف احمد بھٹی پراپرٹی سنٹر**
10۔ بلال مارکیٹ (اقصیٰ روڈ)
نزد ریلوے کراسنگ ربوہ
فون: گھر: 431 دفتر: 521 / 212320

آپ کے قدیمی احمدی جیولرز
**محمود جیولرز** بلال مارکیٹ نزد ریلوے کراسنگ ربوہ
فون: دکان: 212381 گھر: 212382

(ہومیوپیتھک) **ٹانک ڈراپس**
(خصوصاً ادھیڑ عمر اور بوڑھے افراد کیلئے)
زود اثر ہومیوپیتھک فارمولا جو اعصاب اور دماغ اور جسم کو تقویت دیتا ہے۔ تھکن اور جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے اور طبیعت کو ہشاش بشاش اور توانا رکھتا ہے قیمت 40 روپے
کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر لبھو ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 771-04524 / 212299-04524 فیکس: 211283-04524

خالص دیسی گھی سے تیار شدہ
اچھی صحت کا راز اچھی غذا
ہمارا تعاون - آپ کے خاندان کی صحت کا ضامن
**گلشن سویٹ اینڈ بیکرز**
بلال مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک
اقصیٰ روڈ ربوہ
تقریبات کیلئے مال آرڈر پر بھی سپلائی کیا جاتا ہے

| اکسیر موٹاپا 30/ | ہمدرد سونسواں (حبوب اطہرلو) 15/ | دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ 150/ | زد جام عشق 600/ | اکسیر لیکوریا کیپسول 30/ | کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 15/ | سفوف اکسیر شوگر 30/ | جدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار۔ ربوہ فون: 659 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|